[illegible] تاریخ

[illegible]

منشی محمد [illegible] علی خان صاحب بہادر علوی کاکوروی [illegible]

[illegible] اعلیٰ حضرت [illegible] نظام [illegible] خلد اللہ ملکہ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تمہید

حمد ہے خالق بشر کے لیئے
مالک چرخ و بحر و بر کے لیئے

بعد ازان نعت احمد مختار
دین و دنیا کے آپ ہین سردار

ایک ہین احمد و احد باالکل
ایک گل ہے تو ایک ہے بلبل

ذات عالی سے ہے وجود جہان
جو نہان تھا ہوا وہ کُن سے عیان

آل و اصحاب کی صفت کیا ہو
یہ زبان میری اور گویا ہو!

ہان کدہر ہے شراب لا ساقی!
رہ نہ جائے کوئی ہوس ساقی

آگیا ہے جہان مین موسم گل
دیکھ بے چین ہو گئی بلبل

عشق مین گل کے ہے بہت مضطر
کبھی اِس شاخ پر کبھی اُس پر

تبسّم مین ناز سے غنچے
ہوئے جاتے ہین پھول کھل کھل کے

ہو گئے وہ نفیس گل کھل کر — بوسے لینے لگی نسیم سحر
گا رہے ہین طیور خوش آواز — مشتری چرخ پر ہے نغمہ طراز
چشم نرگس مین ہے بلا کا سرور — آنکھ ہے رند مست کی مخمور
کہ رہا ہے اُٹھا کے ہاتھ چنار — تا قیامت رہے یہ فصل بہار
سرو گلزار ہے بت طناز — ہے اُسے اپنے بانکپن پر ناز
نہین ملتا ہے باغبان کا مزاج — ساقیا لطف مے کشی ہے آج
چھا گئی چرخ پر گھٹا کالی — یہ سمان اور شراب سے خالی
دھیان مین ہین شراب و جام سبو — ٹوٹے جاتے ہین زاہدونکے وضو
دلمین بے چین آرزو ہے آج — لب پہ میکشکے سبو سبو ہے آج
رحم بر حال زار اے ساقی — ہر دل بیقرار اے ساقی
آج تو کھولدے پریخانہ — ہے ہر اک رند تیرا دیوانہ
میکدہ کی ہے اور ہی صورت — چشم بد دور ہے عجب زینت
کورے کورے کہین ہین جام سبو — کہین بکھرے ہوئے گل خوشبو
آئینہ بند ہین در و دیوار — محو حیرت ہین رند بادہ گسار
طاق پر ہے ہری ہری بوتل — یا کوئی سبز ہے پری بوتل
بند اُسمین ہے ایک لال پری — آج تو قید سے کر اُسکو بری
دور عشرت ہے خوب دور چلے — ایک جب چل چکے پہر اور چلے

بادۂ عیش چرخ سے برسے رند سب مدتون کے ہین ترسے
آفتاب آفتاب بنجائے جام مے ماہتاب بنجائے
آج ہو خوب جشن کا چرچا شور ہو میکدہ مین ہو حق کا
خوف رندون سے کچھ نہ کر ساقی ڈر کی کیا بات ہے نہ ڈر ساقی
ڈر نہ زندان مست سے زنہار مست ہین سب بکار خود ہشیار
کبھی ممکن نہین سبو ٹوٹے ٹوٹ جائے اگر وضو ٹوٹے
حسرت دخت رز کا دھیان رہے نہ رہے جان اوسکی شان رہے
یہ تقاضائے جام کیون ہے آج اسقدر روہجوم وہام کیون ہے آج
کیون یہ ہوتے ہین جشن کے سامان کس لیئے شاد و شاد ہین مہمان
کیون حسین بن سنور کے آتے ہین سر سے پاتک نکھر کے آتی ہین
ہے عیان بزم مین خوشی و لگی ہے لب فرش پر بھی آج ہنسی
گل قالین ہین خندہ زن ہر سو اشک شادی ہین شمع کے آنسو
شادباش اک زمانہ ہے لب پہ اس جشن کا ترانہ ہے
کیون ہے عیش و نشاط کا چرچا ہمکو معلوم ہے سبب اس کا
خان شروانیان رئیس زمان ہین محمد عزیز اللہ خان
انکو اللہ نے دیا بیٹا نخل امید مین ثمر آیا

لہ صحیح بہ تشدید ہے مگر عام مین بلا تشدید فصیح سمجھا جاتا ہے اسلیئے بجنسہ رکھا گیا۔

ہے وہ داؤد خان کا نام ونشان | کون داؤد خان بہشت مکان
رات کے وقت دس بجے اکبار | دوڑے بندوق لیکے سارے سوار
فیر پر فیر کرتے جاتے تھے | یعنی خوش ہو کے غل مچاتے تھے
لو مبارک ہوا پسر پیدا | لخت دل پارۂ جگر پیدا
شب وہ شب تھی چہار شنبہ کی | بست و ہشتم[۲۸] مہ رجب کی تھی
تھی یہ مسعود بالیقین تاریخ | جنوری کی تھی چودہوین تاریخ
تیرا سو تیرا سن تھے ہجری کے | تیرا سو تین سن تھے فصلی کے
اور ساعت تھی ساعت محمود | وقت مسعود مین ہوا مولود
یہ ولادت تھی جشن کی تمہید | شاعرون سے یہان تہا مجمع عید
لائے تھے تہنیت کے گلدستے | اپنے اپنے کلام رنگین کے
تھی کسی شعر مین سمن کی بو | تھی کسی مین نئی دلہن کی بو
انہین پہولون کا بوستان ہے یہ | بہر احباب ارمغان ہے یہ
اسکو لیکر دل اپنا شاد کرین | ذکر نیکی سے مجھکو یاد کرین

محمد ارتضا علی شرر — بہیکم پور — علیگدھ

۳۰ - مارچ سنہ ۱۸۹۶ء

اشک۔ میر قطب الدین صاحب جلیسری حسینی القادری

تلمیذ نواب فصیح الملک بہادر۔ داغ دہلوی

میرے مشفق ہین میر قطب الدین — خوش بیان اور انتہا کے ذہین
غوث الاعظم کے آپ پوتے ہین — ایسے عالی نسب بہی ہوتے ہین!
خطۂ فاس تخت گہ انکی — خاص رہنے کی تہی جگہ انکی
کہتے ہین جسکو خطۂ بغداد — انکے کنبے سے اب بہی ہے آباد
اب بہی انکے عزیز وان موجود — سالک منزل و مقام شہود
اب بہی وان کے تصرفات عظیم — رکہتے ہین عارفون سے رسم قدیم
سیکڑون فیضیاب ہوتے ہین — ذرے وان آفتاب ہوتے ہین
ہے وطن آپکا جلیسر مین — فرد ہین شاعرونکے دفتر مین
طبع موزون خدا نے دی انکو — فکر مضمون خدا نے دی انکو
صاحب عقل و صاحب تمیز — داغ کو ہین یہ جان و دل سے عزیز
عمر انکی پچاس سال کی ہے — انتہا شعر کے کمال کی ہے

وہو ہذا

ایکدن مجھسے میرے دل نے کہا — تو نہ عزم دکن مین مضطر ہو
ہر گہڑی کیون سفر ہے سر پہ سوار — ترک کر عزم بہی تو اگر ہو
دیکہتا ہون تجھے کمر بستہ — جیسے کوئی کسیکا نوکر ہو

تو مقدر کو اپنے بہول گیا   حکم اللہ سے نہ باہر ہو
مال و زر یان دکن سے کیا کم ہے   آ سے مفلس تو یان تونگر ہو
ہن بہی برسے سہی وہان بیشک   وہ جو چاہے تو یان بہی گہر گہر ہو
وہ سبب بہی بیان کرونگا   صبر کر تو ابہی نہ مضطر ہو
وہ ہے پورا مسبب الاسباب   شکر اوسکا ادا نہ کیونکر ہو
وہ ہی سامان اگر ہو یان موجود   پہر تو بیشک سفر سمجھکر ہو
ارے نادان آ ہمارے پاس   وہ خبر سن نہ جس سے مضطر ہو
وہ خبر جو ہی شادیانہ عیش   وہ خبر جسکی دہوم گہر گہر ہو
یعنی شاہ عزل اللہ خان   اوسکا اللہ کیون نہ یاور ہو
عزت خاندان شروانی   اوسپہ ظل خدائے اکبر ہو
صاحب عدل و داد قدر شناس   کب نصیب ایسا فیض پرور ہو
ہون نہ خوش کسطرح سے اہل سخن   ایسا جب قدردان میسر ہو
اوسکو اللہ نے دیا فرزند   یا الٰہی یہ فیض گستر ہو
ہے یہ بیشک امیر ابن امیر   نام اوسکا نہ کیون زبان پر ہو
آج لکہدے دعائیہ تاریخ   تجھکو یہ وقت اور میسر ہو
اشک جب تو ہے خیر خواہ قدیم   دے دعا یہ بلند اختر ہو

سنہ ١٣١٣ھ

اختر[1] - سید محمد محمود صاحب ابن الابن منشی میر نصیر الدین احمد صاحب
سابق منشی نواب گورنر جنرل بہادر ساکن فرخ آباد

امیر کشور ہمت مزمّل خان نام آور — کہ وصف فیضش از امکان تحریر قلم بیرون
سریر آرائے اقلیم سخاوت حاتم ثانی — ہوائے بخل می ماند ز ملکش یک قلم بیرون
ندیدم ہمسر او کس درین آفاق ذی ہمت — نمی گردد گدا از آستانش بی درم بیرون
رعیت شاد و آباد ست در عہد ہمایونش — کہ ہست از ملک طبعش و اسما ظلم و ستم بیرون
چہ بزم جشن جمشیدی ست پیش بزم جشن او — ہزاران بر درش ہستند حاضر ہمچو جم بیرون
بمشکوئے معلّایش ز فضل خالق عالم — شدہ لعلی ز بطن بانوے مریم شیم بیرون
معطّر شد دماغ اہل علم از فیض میلادش — برنگ نکہت گل شد چو از باغ ارم بیرون
منوّر شد شبستان جہان از نور رخسارش — بنور و ضو شدہ چون ماہ از برج حشم بیرون
چو ہست این پور رشک صد سکندر اندرین عالم — بصد عز و شرف از آب حیوان زد قدم بیرون
مبارکباد مولودش بان مہر امارت را — چو با ساعات خوش گردید از بیت الحرم بیرون
الٰہی عمر خضر و بخت سکندر بخش او را — بماند تا قیامت از غم و رنج و الم بیرون
بگیر این نذر ما بیکس بدہ وامن مخزون — بمہر بہ توم از ورطۂ فکر ابہم بیرون
پی آن نور عین خود ترحّم کن بحال من — طفیل آن مہ انور کن از اندوہ و غم بیرون

[1] یہ تاریخ دیرین پہونچی۔ قابل شاعر نے قابلیت صرف کی ہے۔ لیاقت محتاج ستایش نہیں۔

نوشت این مصرعہ تاریخ میلادش چنین اختر — چہ شد این لولوئی لالہ زعمان شکم بیرون
سنہ ۱۳۱۳ھ

ولہ

امیر ملک سخا و عطا مزمل خان — کہ او بنور و ضیا ہست غرت خورشید
ز لطف خویش خداوند کار جن و بشر — عطا نمود باو نور دیدہ جاوید
مراد ہست ز فرزند رشک مہر منیر — کہ شاد شد دل عالم ازین خجستہ نوید
شود مبارک و مسعود جشن مولودش — بحفظ ماند ازین رشتی سیاہ و سفید
حیات خضر بیابد بہ بخت اسکندر — بود رفیق باو جشن عشرت جمشید
نصیب دولت عشرت بخیر خواہانش — شود عدوی بد اندیشش از جہان ناپید
نوشت خامہ اختر چنین بسال مسیح — شگفت یک گل دولت بہ بوستان امید
سنہ ۱۸۹۶ء

بقا۔ منشی نبی داد خان صاحب شاعر نابینا ساکن مارہرہ ضلع ایٹہ

ہین نبی داد خان کے یہ اشعار — ہے ہر اک شعر گوہر شہوار
منشی و شاعر گرامی ہین — صاحب مادہ ہین نامی ہین
فکر ہے تیز اور ذہن رسا — خود بھی اچھے کلام بھی اچھا
علم و فن کی ہی کان مارہرہ — سارے قصبونکی جان مارہرہ
ہے وہان حضرت بقا کا مکان — یا ہے بلبل کے واسطے بستان
چشم بے نور دل سراپا نور — ہین بہت اس نواح مین مشہور

دور کی سوجہتی ہے حضرت کو — بہول جاتے ہین لوگ جراتؒ کو

وہو ہذا

مبارکباد بصنعت توشیح

سہ چاروہ کا اوجالا مبارک — الٰہی یہ ہو ماہ پارہ مبارک
زمین و فلک سے صدا آرہی ہے — کہ ہو خان صاحب کو لڑکا مبارک
مسرت ہے ہر شخص کو اس خوشی کی — الٰہی یہ نخل تمنا مبارک
لب اہل جلسہ دعاگو ہین ہردم — تری عمر و دولت کا بڑہنا مبارک
الٰہی سدا تیرا مقصد ہو پورا — دل دشمنان کو ہو جلنا مبارک
لیاقت مروت سخاوت شجاعت — اسی دہر مین ہو ہمیشہ مبارک
ہمیشہ رہے سایۂ پنجتن ہین — ہما کا سدا سر پہ سایہ مبارک
خدا سے عطا ہو عروج اسکو ہردم — ہلال تمنا کا بڑہنا مبارک
اگر دل مین ہو ذوق کشورکشائی — تو ہو آپکو فتح کرنا مبارک
نیا شوق دل مین بقا کے سمایا — بقا تمکو انعام پانا مبارک

تاریخ

واہ کیا فضل سے اللہ کے پیدا ہوکر — شاد ہر اک کو کیا لخت دل ذی شان نے

سلہ قلندر بخش جرات نابینا شاعر مشہور ۱۲

ایسا انعام کیا اونکے پدر نے تقسیم
کردیا نام سخاوت مین ہر اک سے بالا
عیسوی سال ولادت یہ لکھا مینے بقا

آجتک ایسا کیا ہے نہ کسی انسان نے
ثانی حاتم طائی سخی دوران نے
آج پایا ثمر عمر مزمّل خان نے
۱۸۹۶ء

ایضاً

مزمّل خان والا کے یہان لڑکا ہوا پیدا
بقا نے یون دعائیہ لکھی تاریخ مولد کی

خدا کے فضل سے یہ صاحب اقبال و ذی شان ہو
ام و جد و پدر کو یہ مبارک راحت جان ہو
۱۳۱۳ھ

دیگر

چون پسرے شد بخان والا شان
عرض کن اے بقا پئی تاریخ

داد فرزند خالق دو جہان
ولد ارشد مزمّل خان
۱۳۱۳ھ

بہادر میر بہادر علی صاحب ساکن رامپور مصطفےٰ آباد ملک روہیلکھنڈ

داستان گو

رہنے والے ہین رامپور کے آپ
انکا پیشہ ہے داستان گوئی

میر نواب[1] انکے نامی باپ
انکا ثانی کہین نہین کوئی

[1] میر نواب صاحب مرحوم لکھنوی ملازم نواب رامپور ۱۲

ہین طلیق اللسان وبذلہ طراز | لکھنؤ والون کو ہے انپر ناز
واقعی آدمی شعور کے ہین | یہ نمک خوار رامپور کے ہین

تاریخ

ہو مبارک خان والا جاہ کو | یہ ولادت باسعادت رہبر
حق نے بخشا ہے اوسے وہ نور عین | جس سے روشن ہو گئے شمس و قمر
دل مین جو ارمان تہا پورا ہوا | نخل باغ آرزو لایا ثمر
اے بہادر داستان گو واہ وا | خوب قسمت سے پہونچا وقت پر
کہولدے اب و ہن امید کو | آج بہر لے مال و زر ول کہولکر
عمر ہو فرزند کی یارب دراز | چرخ پر جبتک رہین شمس و قمر
فکر ہے تاریخ کی تجہکو بہا | لکہدے کیا پیدا ہوا لخت جگر
۱۳۱۳ھ

تمیز۔ محمد تمیز خان صاحب رئیس عنایتی ضلع ایٹہ

ہین گرامی منش گرامی شان | آپکا ہے عنایتی مین مکان
شاعری کو عزیز رکہتے ہین | اسمین اچہی تمیز رکہتے ہین

قصیدہ تاریخی

اے سمند قلم شگرف نگار   ہان دکھادے کوئی نئی رفتار
میری خاطر مین ہے خوشی کا خیال   خورمی کے ہین قلب مین آثار
مجھکو لکھنا ہے اک نیا مضمون   ہے تو یہ ایک قابل اظہار
یعنے جو ہین مزمل اللہ خان   ذی حشم صاحب شکوہ و وقار
اونکا ثانی نہین زمانہ مین   نیک دل نیک خلق نیک شعار
پشتہا پشت سے رئیس کبیر   سالہا سال سے ہین وہ سردار
ہین وہ ایسے موقر دوران   وقر نے جنکے وقر کو ہے وقار
جود و بخشش کا انحصار نہین   اونکے باعث سے جود کو ہے وقار
فیض خور اونکے فیض کی آگے   مثل مشتے نمونہ از خروار
فہم و عقل و ذکا و دانائی   اونمین اوصاف ہین مشخص چار
اہل اسلام مین اونہین اعزاز   اہل یورپ مین اونکا عز و وقار
زور وہ ہے کہ زال و رستم   نام سنکر کیا جہان سے فرار
اونکی دریادلی سے دوران مین   ہوگئے ہین فقیر دولت دار
فخر اونکو نہین ریاست سے   خود ریاست کو اونسے عز و وقار
وہ تو وہ ایک اونکا پائی کاشت   بن گیا ہے رئیس و نمبردار
ہے غرض اونکی مدح حد سے فزون   کوئی کب تک کرے اوسی اظہار
دل یہ کہتا ہے وہ لکھون مطلع   مطلع مہر بھی ہو جسپہ نثار

مطلع

ہے وہ ابر مطیر گوہر بار	دامن من پراز در شہوار
اوسکو خالق نے اپنی قدرت سے	دیدیا ہے سعید برخوردار
وہ جگرپارہ قرۃ العینین	وہ سرور قلوب الاخیار
نونہال حدیقۂ خوبی	ثمر شاخ عنفوان بہار
آج جودت پہ ہے جو طبع رسا	نام موزون بھی ہوگیا تیار
یعنی وہ ہے مدثر اللہ خان	ہے وہ موزون اسم اب ہر بار
دونون نامون کا ایک ہی مطلب	دونون معنی مین ایک بے تکرار
اے خدا کر تو اوسکی عمر دراز	رہے عالم مین وہ بعز و وقار
مہد دولت مین پرورش پائی	نیر بخت گوہر شہوار
اب ہے خاطر ہماری مضطرب	دلمین تاریخ کی بھی ہے تکرار
فکر تاریخ تھی سے مجھے بیحد	کہ ندا آئی غیب سے ہشیار
کہدو تم اے تمیز دیکے دعا	مایۂ دید ہو یہ برخوردار
	١٣١٢ھ

ثابت ۔ حکیم سید مرتضی علی صاحب رامپوری

ہے یہ ثابت کلام ثابت سے	شعر گوئی مین ہین بہت اچھے

خوشنویسی کے فن مین ہین استاد	فارسی مین کمال استعداد
آپ شاعر بہی ہین حکیم بہی ہین	صاحب عقل بہی فہیم بہی ہین
روزمرہ بہی ہے بہت اچہا	ہے وطن رامپور مین انکا
ہے تعلق وہان ریاست سے	دیکہے جاتے ہین چشم عزت سے

تاریخ

برہان والامنزلت ذوی حشمت ذوی کرمت	عزل اللہ خان بہادر مروی راآب وگل
چون شد عنایات گران از خالق کون و مکان	دریای رحمت شد روان باران احسان متصل
داوش سپہر باسروری تابان چو مہر و مشتری	از حادثات ہر زمان دارو خدایش منفصل
احباب و اصحاب او دیم بصد عیش و طرب	اعدای او بدخواہ او خوار و ذلیل و مضمحل
ثابت سن میلاد او گفت از حروف معجمہ	نور نگاہ والدین و قوت جان لخت دل

۱۳۱۳ھ

جلیل محمد عبدالجلیل خان صاحب ساکن نوشہ کا زندہ راجمو متعلق ریاست بہیکم پور

ہین یہ عبدالجلیل کازندے	رہنے والے ہین خاص نوشہ کے
نوجوان ہونہار قابل ہین	آدمی ہوشیار عاقل ہین
منشی بے بدل ہین شاعر ہین	مال کے کام سے بہی ماہر ہین

اپنے آقا کے ہین یہ خیر طلب	خیر خواہی سے ہی انہین مطلب

تاریخ

نور چشم حضور پیدا شد	آرزوے جناب بر آمد
پئے تاریخ سال گفت جلیل	بشرف آفتاب بر آمد
	سنہ ۱۳۱۳ھ

حسرت - مولوی محمد حبیب الرحمن خان صاحب شروانی فرزند ارجمند محمد تقی خان صاحب رئیس اعظم بھیکم پور شاگرد امیر مینائی

مایہ ناز قوم فخر جہان	ہین محمد حبیب رحمان خان
نونہال حدیقۂ اقبال	کامل و قدردان اہل کمال
نوجوان پارسا نکو خصلت	ہست انسان مگر فرشتہ صفت
علم مین حلم مین متانت مین	حسن سیرت مین حسن صورت مین
مثل انکا نہین نظیر نہین	ہان ان اوصاف کا امیر نہین
ہین رئیس و امیر و ابن امیر	اپنی ہی آپ ہین مثال و نظیر
تیزئ ذہن و حافظہ جودت	حسن اخلاق و دولت و ثروت
سب خدا نے عطا کیا انکو	دی عجب طبع باصفا انکو

ماشاء اللہ عجب طبیعت ہے — نہ کمی ہے کہین نہ شدت ہے
قوم کے خیر خواہ و خیر سگال — دور اندیش ہین بلند خیال
عمر تھوڑی ہے اور سب پڑھ لی — عربی فارسی و انگریزی
ہین ذہین و ذکی عقیل و فہیم — صاحب علم و حامی تعلیم
این جوان تا ابد سلامت باد — با شرف باد و با کرامت باد

تاریخ

تعالی اللہ زہے مولود مسعود — عیان شد از قدومش شادمانی
الٰہی سالہا ماند بعالم — بعلم و فضل و وجاہ و کامرانی
شود یارب خلف اجداد خود را — بدین و نام نیک جاودانی
خرد چون خواست از من بہر تاریخ — ہمایون مصرع روشن معانی
مرا از مہر دل جنبید و گفتم — چراغ دودہ داود خانی
۱۸۹۶ء

حمید چودہری مولوی حمید اللہ خان صاحب خلف محمد نور اللہ خان

صاحب رئیس اعظم سہاور ضلع ایٹہ

مولوی چودہری حمید اللہ — خان ذی مرتبت فلک درگاہ

نوجوان نیک بخت نیک مزاج — ہم سنو نین ہین فرو کامل آج
ہے سہاورین خانۂ والا — مرتبہ بڑہ گیا سہاور کا
ذی وجاہت رئیس ابن امیر — شاعر خوش مذاق خوش تقریر

قطعات تاریخ

للہ الحمد کاندرین ایام — حق بہ بخشید از رہ انعام
درسرائے مزمل اللہ خان — خلف بختور بلند مقام
چودہری گفت سال میلادش — ثمر نونہال عیش و دام
۱۳۱۳ھ

دیگر

گشت پیدا دوش طفلے خوبرو — نازک اندام و حسین و دلستان
ازجمالش خانہ روشن شد تمام — مشتہر شد وصف حسنش درجہان
چون نظر دایہ برخسارش نمود — یا تنگ یا بشرے بزد از سوز جان
ازنوید حسن عالمتاب او — شد مبارکباد جاری برزبان
دوستان کردند فرمایش تمام — بہر تاریخ از حمید اللہ خان
پس شدم دربحر معنی نکتہ سنج — گوش کردم سوی رمز غیب دان
گفت ملہم ہست این طفل حسین — زیب و زینت مسند داود خان
۱۳۱۳ھ

قصیده

مژده باد ای همدمان هم‌خیال
مرحبا کامد زمان اعتدال

باز آمد در جهان فصل بهار
ساقیا برخیز با ما کن وصال

ای سحاب فیض و ای ابر کرم
آب گلگون ریز در جام سفال

مست گردم چون بنوشم جرعه
فارغ آیم از غم ماضی و حال

دارو ده تا بروید سینه را
بر نشاند از دلم گرد ملال

هین بیا و برکشا از رخ نقاب
تا ببوسم غبغب و رخسار و خال

در خمار مستی و وقت سرور
بر نگارم وصفی سحر حلال

یادگار پور یار غمگسار
آنکه باشد در زمانه بی‌همال

مخلص صادق امیر نامور
هر کسی میداند او را از رجال

آنکه بیگم‌پور باشد مسکنش
شهرت او در جنوب و شمال

جانشین مسند داود خان
هان ببین نو باوهٔ باغ جمال

نام او مزمّل الله خان بود
شیر مردی هست هنگام جدال

بهمن و اسفندیار از مردمی
پیش او گر دم زند باشد محال

رستم دستان چو روبه میشود
پیشش آید گر بمیدان قتال

چون شود بر پشت شبدیزی سوار
فیل گردون نیز می بوسد دوال

گر بهیجا تیغ بازی میکند — خون رود از سم اسپش تا ایال
رنعلش در بحر آتش افگند — گرد گزش فرق خصمش پایمال
پیل دشمن بند شد از اسپ او — رخ بگرداند وزیر از انفعال
بیدقی را مهر او فرزین کند — شیر زر را قهر او ساز و شغال
ناوک اندازی که پر روئے هوا — طائران را می ببندد پر و بال
اتفاقاً گر رود بهر شکار — میکشد صد ها نهنگان و غزال
آن قوی بازو که بر نوک سنان — همچو میخ از بیخ بر کند نهال
سرور عالی امیر نامدار — منحصر در ذات او فضل و کمال
گوئے سبقت برد از اقران خود — در سخا و بخشش و جود و نوال
در زمان سعد در وقت نکو — داد فرزند عزیزش ذوالجلال
واه فرزندیکه هرگز کس ندید — این چنین دلبند با حسن و جمال
چهرهٔ او آفتاب نیمروز — قوس ابرویش بخوبی چون هلال
هر دو چشمش چشمهٔ آب حیات — هر دو لب چون برگ گل نازک کمال
موئے زلفش آیهٔ واللیل خواند — روئے خوبش والضحیٰ راند مثال
پس بتاریخ ولادت ای حمید — چون بسال عیسوی کردم خیال
گفت هاتف هست از روی جمال — بے نظیر و بے عدیل بے مثال
سنہ ۱۸۹۶ء
در بقاے او خدا برکت کند — حق نگهدار دورا بسیار سال

حمید - مولوی عبد الحمید صاحب خلف مولوی عبد الغنی صاحب غنی

اتالیق صاحبزادگان رئیس بھیکم پور

نام عبد الحمید ہے انکا	علم اچھا مذاق بھی اچھا
عربی فارسی سے ماہر ہین	اور اک نوجوان شاعر ہین
پسر حضرت غنی ہین یہ	مولوی ابن مولوی ہین یہ
ہین یہ شاعر وطن سے قایم گنج	ہین یہ بلبل چمن نہ ہے قایم گنج
ہے ترقی پہ انکی نقاشی	وجد کرتی ہے روح مانی کی
ماشاء اللہ ہین یہ ابھی کم سن	ہین ترقی علم و فن کے دن

تاریخ

نواب ذی وقار و ذیشان ذی مکارم	صدر بلند قدر و سپر اجل و اعلے
ز اندازہ باد افزون قدر شکوہ و شانش	خورشید عز و جاہش تابان مدام بادا
بخشید از کریمی او را خداے برتر	فرزند مہر طلعت فرخندہ ماہ سیما
در جستجوے سالش بودم سروش غیبی	گفتہ چراغ آمد در دودمان آبا
	۱۰۹ ۱۲۰۴

ریاض - منشی ریاض حسن صاحب متوطن کاکوری ضلع لکھنؤ ملک اودہ

نام ہے آپکا ریاض حسن | ہین شگفتہ مزاج مثل چمن
ہین یہ خوش خلق اور لایق ہین | اُنسے ملنے کے لوگ شایق ہین
علم اچھا ہے خوب استعداد | قابلیت سے ہے انکی قابل صاد
لکھنؤ کے قریب کاکوری | سارے عالم مین جسکی شہرت تھی
اوسکو کہتے تھے خطۂ یونان | تھا ارسطو وہان کوئی لقمان
علم مین بے نظیر تھا قصبہ | اس سبب سے امیر تھا قصبہ
مرکز علم و فضل مردم خیز | اہل قصبہ تمام ذہن کی تیز
اسی اُجڑے دیار مین ہے وطن | ہین بہار خزان رسیدہ چمن

تاریخ

بفضل خدا ذو المنن لم یزل | کنون بار آوردہ نخل امل
بشکوے آقا خوش آمد پسر | جمیل و حسین خوبروے بدل
دراز ہی عمرش بود مثل نوح | شود بہرہ ور ہم ز علم و عمل
فزون دولت اقبال جاہ و حشم | بود فخر امثال و اہل دول
پئے سال تاریخ گفتم ریاض | خوشا مہر تابان ز برج حمل
۱۸۹۶ء

سعید منشی محمد سعید خان صاحب ساکن بہوری ضلع علیگڈہ

ہین یہ منشی سعید عالی شان ۔ اور بہو رہی ہین آپکا ہے مکان
نام ہی کے نہین ہین آپ سعید ۔ ہین سعاوت مین فرد اور وحید
سید ہے سادہ ہین نیک سیرت ہین ۔ سچ جو پوچھو فرشتہ خصلت ہین

تاریخ

ہو مبارک جناب آقا کو ۔ حق نے بخشا ہے چاند سا بیٹا
یہ ولی عہد ہے ریاست کا ۔ اسپہ اللہ کا رہے سایا
نوح کی عمر دے خدا اسکو ۔ ہے یہ منشی سعید خان کی دعا
سنئے تاریخ مجھسے ہاتف نے ۔ کیا گل باغ آرزو ہے کہا
۱۳۱۳ھ

شررؔ خادم احباب مؤلف کتاب حقیر ازلی محمد ارتضا علی علوی
کاکوروی تلمیذ نواب دبیر الدولہ فصیح الملک بہادر

میرے اشعار کیا ہین مین کیا ہون ۔ خادم شاعران یکتا ہون
شعر کے واسطے ہی فرصت شرط ۔ صرف فرصت نہین لیاقت شرط
دلکو افکار سے کہان فرصت ۔ اب طبیعت کی وہ نہین حالت
ہے پریشان و مضطرب مضطر ۔ سوختہ بخت بدنصیب شررؔ

شعر گوئی کی کب ہے استعداد ‌‌ ‌ ہے سبب فیض حضرت استاد
کون استاد - داغ - مہر سخن ‌ جنکے شاگرد ہین نظام دکن
شاعر خوش بیان فصیح الملک ‌ فخر ہندوستان فصیح الملک
خوش نہ تہا مدتون سے دل میرا ‌ تہا نہ شعر و سخن کا کچھ چرچا
اس ولادت نے دلکو شاد کیا ‌ نامرادون کو بامراد کیا
پہر تو اگلا مذاق آیا یاد ‌ لکہنے بیٹہا مین کہکر "یا استاد"
ذیل مین درج ہے بُرا کہ بھلا ‌ شاعری کا نہین مجہے دعوا

قطعہ تاریخ

فصل گل آمد بگلزار جہان ‌ یا حسینے گلعذار و نیک خو
محشرستان تمنا گشت دل ‌ ولولہ انگیختہ جوش نمو
باز آمد در جہان ہنگام عیش ‌ ساقیا در دست کن جام و سبو
لالۂ گلزار باشد جام مے ‌ شیرۂ انگور گرد و آب جو
نغمہ ریز آید بگلشن عندلیب ‌ عطر بیز آید نسیم مشکبو
ہم زند بربط صریر آسمان ‌ ہم سر آید مشتری خوش گلو
صوفی صافی درون بزم عیش ‌ پیش دخت رز بباید با وضو
چیست آن مژدہ بمن دی شب رسید ‌ نے غلط کردم بعالم چار سو

یعنی از لطف خدا آقاے من	یافت فرزندی حسین خوبرو
آن سلامت تا صد وسی سال باد	باسعادت باشرف باآبرو
چون شنر رسید تاریخش زغیب	گفت بار آوردہ نخل آرزو
	سنہ ۱۳۱۳ھ

صالح - محمد صالح خان صاحب خلف محمد ارادت علیخان رئیس حسن پور

ضلع علی گدہ

نوجوان ہوشیار صالح خان	نازش و فخر صالحان جہان
ہے حسن پور اک جگہ مشہور	جو گنگیری سے کچھ نہین ہے دور
ہے وطن اور اسجگہ ہے مکان	آپکا خاندان عالیشان
ذہن اللہ نے دیا انکو	قابلیت بھی کی عطا انکو
خوش لیاقت ہین باتمیز بھی ہین	خان والا کے یہ عزیز بھی ہین
طالب العلم اور نیک اصول	پڑہنے لکھنے مین ہین ابھی مشغول

تاریخ

شکر خلاق دو عالم کرد فرزندے عطا	خوبصورت خان شروانی شریف و ہم نجیب
گفت صالح خان حسن پوری تاریخ سال	نور چشم من برادر زادہ والا نصیب
	سنہ ۱۳۰۲ھ

ل‍ے جائیست قریب ہبیگم پور - ٢ے محمد مزمل اللہ خان صاحب ۱۲

صدیق - سید صدیق احمد صاحب ساکن قصبہ سہسوان ضلع بدایون

سہسوان اک مقام ہے مشہور
علم مین جسکا نام ہے مشہور
رہنے والے وہانکے ہین صدیق
ہے روش انتہا کی نستعلیق
رنگ اشعار سے یہ ظاہر ہے
اوج خوبی پہ فکر شاعر ہے

تاریخ

مژدہ خان والا شان نہین حق نے دیا بیٹا
یہ صورت نیک ساعت مین ہوئی واقع مبارکہ ہو
ہے تاریخ ولادت بیٹا صدیق کا یہ
الٰہی تمکو فرزند نکو طالع مبارک ہو
سنہ ۱۳۱۴ھ

مولوی عبدالرحمن خان صاحب خلف الف خان صاحب مارہروی

نوجوان ہوشمند مرد عقیل
عربی مین ہے آپکو تکمیل
سن سے زائد انہین لیاقت ہے
اچھی عادت ہے نیک خصلت ہے
ہے وطن مولوی کا مارہرہ
ہے جہان علم کا بہت چرچا

قصیدہ تاریخی

الم کا نام دنیا سے مٹا ہے
خوشی احباب مین ہردم سوا ہے

سبب کیا ہے چمن مین آج غنچہ ‏— اجازت گفتگو کی مانگتا ہے
زبان حال سے سوسن ہے گویا ‏— خدایا نطق دے ہر دم صدا ہے
مبارکباد ہے ہر سو گلون مین ‏— خزان کا دل سے کھٹکا مٹ گیا ہے
لباس زندگانی کیون خوشی سے ‏— بدن پر ہر بشر کے کس گیا ہے
طبیعت پر ہے جولانی زیادہ ‏— مضامین کا برابر سلسلہ ہے
خیال شاعران ہے مدح گوئی ‏— سخن کا قدردان کوئی ہوا ہے
کسی نے شوق سے لکھا قصیدہ ‏— کوئی تاریخ گوئی پر تلا ہے
یہ سامان کس لیئے کرتے ہین شاعر ‏— ارادہ دلمین بھیکن پور کا ہے
سخن فہم و سخن سنجون کا مجمع ‏— خدا کے فضل سے اسجا ہوا ہے
یہ کسکی شادمانی کا ہے چرچا ‏— فلک قربان کس پر ہو رہا ہے
کھڑا ہے دید کا مشتاق کوئی ‏— بقاے جاودانی کی دعا ہے
تمامی خادمان ہین دست بستہ ‏— شکوہ و شان کا عالم جدا ہے
مین فرحت دیکھکر کہتا تہا دلمین ‏— الٰہی آج یہ کیا ماجرا ہے
بڑھا کچھ ایسا جوش شادمانی ‏— کہ عالم بیخودی کا چہا رہا ہے
نکلتا ہے زبان سی ہر بشر کے ‏— نہ قصدًا بلکہ مضطر ہو رہا ہے
رئیس نامور کو ہو مبارک ‏— بلند اختر پسر پیدا ہوا ہے
ہے جسپر شادمانی کی نچھاور ‏— مسرت نام پر جسکے فدا ہے

مبارک ہوا یہی سال تاریخ
پسر فرخندہ ایزد دیا ہے ۱۳۱۳ھ

عنایت - سید عنایت علی صاحب ساکن بارہرہ ملازم رئیس سہاور

خوب تاریخ ہے عنایت کی
لکھکے بھیجی بڑی عنایت کی

تاریخ

خان والا شان کے نور نظر
واہ کیا رشک قمر پیدا ہوا

حق نے بخشا اوسکو وہ حسن و جمال
حسن یوسف دیکھکر شیدا ہوا

اب نہال آرزو مین اے خدا
فصل سے تیرے ثمر پیدا ہوا

ہے عنایت فکر تاریخ کی
لکھدی کیا لخت جگر پیدا ہوا ۱۳۱۳ھ

غنی - مولوی عبد الغنی صاحب ساکن قایم گنج ضلع فرخ آباد

اتالیق صاحبزادگان رئیس بھیکم پور

قاطع کفر و دافع بدعت
شایق شرع قائل سنت

صاحب علم و فضل و دانش و ہوش
ہین یہ معجز بیان مگر خاموش

فارسی مین ہین شاعر ممتاز
عربی مین ہین فخر اہل حجاز

مثل رکھتے نہین فصاحت مین ‏ — ‏ رشک سحبان ہین بلاغت مین

ابن القین کیطرح عاقل ہین ‏ — ‏ الغرض ایک فرد کامل ہین

سیر امنہ اور وصف عالی ذات ‏ — ‏ سچ ہے چھوٹا ہی منہ بڑی ہی بات

فخر عالم جناب لطف اللہ ‏ — ‏ حامی شرع ہادی گمراہ

فلک بدر عزت و اجلال ‏ — ‏ بدر چرخ علوم و فضل و کمال

آجکل مفتی عدالت ہین ‏ — ‏ اب دکن مین مقیم حضرت ہین

فیض اونسے غنی نے پایا ہے ‏ — ‏ آپ ہی نے انہین پڑہایا ہے

قطعہ تاریخ

شکر ایزد کہ درین سال سعید ‏ — ‏ شادمانی ست زہر سو بنظر

دودہ دولت امیر ابن امیر ‏ — ‏ خانۂ خان گرامی گوہر

از فروغ رخ مولود شدست ‏ — ‏ مطلع مہر منیر خاور

مہر اجلال خداوند شکوہ ‏ — ‏ ماہ سیماؤ خجستہ پیکر

نیک فرجام چو ناہید سعید ‏ — ‏ خیر آثار چو سعد اکبر

یارب این لخت جگر پارۂ دل ‏ — ‏ بہر شبیر وہد اے شبر

دیر ماناد درین دیر کہن ‏ — ‏ باد ہم عمر مسیحا و خضر

سال میلاد ہمایون مولود ‏ — ‏ ہاتفم گفت ہمایون اختر

۱۳۱۲ھ

گفتہ ام گرچہ ہمایون تاریخ
ہست تاریخ ہمایون دیگر

نکتہ سنجان تواریخ نگار
مینگارند ازین دو کمتر
سنہ ۱۳۰۳ ف

میر فرزند علی صاحب مارہروی امام مسجد بھموری ضلع علی گڈھ

ہین معمر بزرگ اور منشی
مثل آئینہ فارسی انکی

نظر آتے ہین طبع کے جوہر
مانتے ہین انہین سب اہل ہنر

انکا اصلی وطن ہے مارہرہ
ہے بھموری مین مسکن والا

مسجد آباد انکے دم سے ہے
روشنی آپکے قدم سے ہے

قطعہ تاریخ

ہوا وہ یوسف ثانی تولد
کہ ہر پیر و جوان جسپر ہے شیدا

جو پوچھا چرخ خوبی پر یہ کیا ہے
کہا ملہم نے نیک اختر ہے پیدا
سنہ ۱۳۱۳ ھ

دیگر

خان والا شان را چون خالق ارض و سما
داد فرزندی حسین و خوبصورت رشک ماہ

ہاتف غیبی سن تولید آن ابن اسیر
از سر اعزاز گفتہ بختیار ملک جاہ
سنہ ۱۳۰۳ ف

فرہاد۔ منشی محمد فرہاد خان صاحب متوطن ٹپل ضلع علی گڈہ پوسٹ ماسٹر

بھیکم پور

خسرو ملک شعر ہین فرہاد
آپ شیرین کلام ہین اُستاد
خوش گلو خوش مزاج خوش اطوار
ڈاک منشی ہین کام مین ہُشیار
رہنے والے ہین خاص ٹپل کے
اور خوش فکر نمبر اول سے

قطعہ تاریخ

ہوا آج فرزند دلبند پیدا
کیا دل سے احباب نے شکر بیچون
پئے سال تاریخ فرہاد مین نے
کہا خان صاحب کو بیٹا ہمایون

سنہ ۱۳۰۳ ف

قاسم۔ حافظ عبدالرزاق صاحب عرف محبوب شاہ فقیر سداسہاگ

ساکن بدایون مقیم عیدگاہ بھیکم پور

حافظ و عابد و خدا آگاہ
ہین یہ محبوب اور لقب ہے شاہ
اچھے شاعر ہین اور منشی ہین
قادری بھی ہین اور چشتی ہین

رہنے والے ہین یہ بدایون کے　　خاندانی شریف کے بیٹے

آپکو کام ہے عبادت سے　　شغل سے ورد سے ریاضت سے

متوکل ہین صاحب تقوے　　ہے مقر عیدگاہ ہین انکا

قطعہ تاریخ

آن جوان بخت وآن امیر کبیر　　آن سخی و کریم نیک نہاد

نام نامی عزّل الله خان　　عالم باعمل بہ حسن رشاد

حق زانعام داو فرزندش　　عمر فرزند روز افزون باد

مصرعہ از سروش غیب رسید　　یاد مارہ بعالم ایجاد

سال نیک است کہ سر الطاف　　ثمرۂ باغ زندگانی داد

سنہ ۱۸۹۶ء

دیگر

کنم شکر صد شکر پروردگار　　بروم بسا مہربان است او

خداوند بخشندہ و دستگیر　　مرا ولے بیکند روبرو

زبس بہر آقاے خود خواستم　　ز شاخ تمنا گل ناز بو

برآورد اُمید من کردگار　　برآورد نو بادۂ آرزو

تولد چو شد طفل نیکو خصال　　نوید خوشی رفتہ ہر چارسو

عزیزان کہ از راہ دو آمدند — ہمہ مہر و یار و فال نکو

سپئے سال تاریخ قاسم بگفت — یکے خلد شد از بہار نکو

سنہ ۱۳۱۳ھ

دیگر

چو این نور بصر آقای من یافت — دلش از غم تہی گردید یک لخت

ز ہاتف مصرعہ تاریخ جستم — ندا آمد زہے طفل جوان بخت

سنہ ۱۳۰۳ف

مجنون - محمد عبدالرشید خان انصاری رئیس سابق لودہامی متوطن بھیکم پور

خان عبدالرشید نام آور — مہر پرور ہین اور کرم گستر

خوبصورت ہین خوش نداق ہین آپ — اور ہر ایک فن مین طاق ہین آپ

آنکھین کھلجائین دیکھکر صورت — باتین سنئے تو ہو عجب فرحت

ہر صفت سے ہین الغرض موصوف — اور ہر بات مین انہین سے وقوف

تاریخ

نہ کیون ہون اعزا و احباب خرم — دیا ہے مزمل کو خالق نے بیٹا

تمنا تھی مدت سے بر آئی آخر — ثمر آج نخل تمنا مین آیا

ہوا خوب گانا بجے خوب باجے — سپاہی فیر بندوق کے بھی مچایا

جدہر دیکہیئے آج گہر گہر خوشی ہے
ہوا شادو ہر ایک اپنا پرایا

ہوا نام داؤد خان آج روشن
یہ فرزند ہی سب گہرونکا اوجالا

عنایت کرے نوح کی عمر اسکو
براے رسولِ خدا حق تعالےٰ

کہا سب بہتیجون نے مجہسے یہ چچا جی
مبارک ہمایون تمہین آج پوتا

۴ ۱۳۱۱ ھ ۱

۴ محمد - حافظ محمد حسین صاحب نابینا ساکن چال بہیگم پور

ہین محمد حسین حافظ جی
قابلیت ہی ستندا نکی

جانتے ہین یہ معنے قرآن
جسطرح سے کہ کوئی اہل زبان

علم مین آپکا نظیر نہین
قدر دان کو نا امیر نہین

یہ ضلع اور جگت سے ماہر ہین
اوسیطرہ ہی یہ کہ شاعر ہین

شعر گوئی کا واہ کیا کہنا
فن تاریخ آپکا حصا

نہین آتی ہے کوئی چیز نظر
سوجہہ جاتا ہے مادہ کیونکر

وہو ہذا

ہزارون ہین شکر اوس خدا کو تمام
کہ پیدا کیئے جسنے سب خاص و عام

خوشی بست ہشتم رجب کو سنی
کہ ہر کس سے ہے خوش اور گیا غم کا نام

سہ شنبہ دن شب کو اور دس بجے
خدا نے دکہائی خوشی اے ہمام

که در خانهٔ خان منزل به شاد و — ہوا طفل پیدا بصد احترام
بکاشانهٔ خان احمد سعید — ہوا آج فرزند عالی مقام
به حاجی غلام احمد و باز خان — به داؤد خان رحمت حق تمام ہو
سب اجداد سے اوسکے خوش ہو خدا — کہ ہے اونکی برکت سے یہ فیض عام
اوٹھا حافظ اب اوسکو دست دعا — کہ بندہ کا کرنا دعا کا ہے کام
خدا عمر دے الف سالہ اوسے — ہون ہر سال کے الف ماہ کرام
ہون ہر ماہ کے الف دن با خوشی — ہون ہر دن کے پاس الف ایسے نیکنام
ہر ایک پاس کی بھی ہون ساعت ہزار — ہو عید اوسکو ہر ساعت از التیام
مبارک ہو تمکو پسر خوش لقب — رہے شاد وہ اور تم بر دوام
لکھا سال مولد کا ہاتف نے جھوم — محمد شریع خان رکھو اسکا نام
۱۳۱۳ھ

ایضاً

پسر خان والا کے پیدا ہوا — جہان دیکھکر اوسکو شیدا ہوا
یہ ہاتف نے سال ولادت کہا — زہے نیر بخت پیدا ہوا
۱۳۱۳ھ

ایضاً

طفل حسب عالی نسب عالی مکان پیدا ہوا — ہر جگہ چرچا خوشی کا اوس زمان پیدا ہوا

خان مزمل اور خان احمد سعید حاج کو — ہو مبارک اونکے گہر وہ اہل شان پیدا ہوا
جدا اوسکے خان غلام احمد ہین اور داؤد خان کو — باز خان کے گہر وہ عالی خاندان پیدا ہوا
سال مولد کا کہا ہاتف نے بہ یکم پور مین — آفتاب برج بہجت حق یہان پیدا ہوا
۱۳۱۳ھ ف

ایضاً

نام تاریخی جو ڈہونڈا ہمنے بان — ملگیا نام مورخ از نشان
سال مولد کا کہا ہاتف نے یون — نام منشور اور سمیع اللہ خان
منشور اللہ خان ۱۳۱۳ھ

مظفر۔ منشی مظفر حسین صاحب ساکن کورہ جہان آباد ضلع فتحپور

ہسوہ حال مقیم ایٹہ

واہ کیا بات ہے مظفر کی — فکر تاریخ سے ہے بہتر کی
نام ہے خوب وارہ اچہا — جسمین مرکز ہے قابلیت کا
تازہ فکر سخن ہے تازہ خیال — واقعی شعر مین ہے انکو کمال
خوب لکہتے ہین خط نستعلیق — اس لیاقت پہ انتہا کی خلیق
ہے فتحپور مین جہان آباد — انکے اجداد تہے وہان آباد
اب ہے انکا مکان ایٹہ مین — رہتا ہے خاندان ایٹہ مین

بیٹے جب مژدہ ولادت کا سُنا
کس قدر سُنکر ہوا مین شادمان

اپنی حالت کا بیان مین کیا کرون
ہے غرض اظہار مین قاصر زبان

ہین مہیا ہر جگہ سامان عیش
رشکِ فردوس ہے سارا مکان

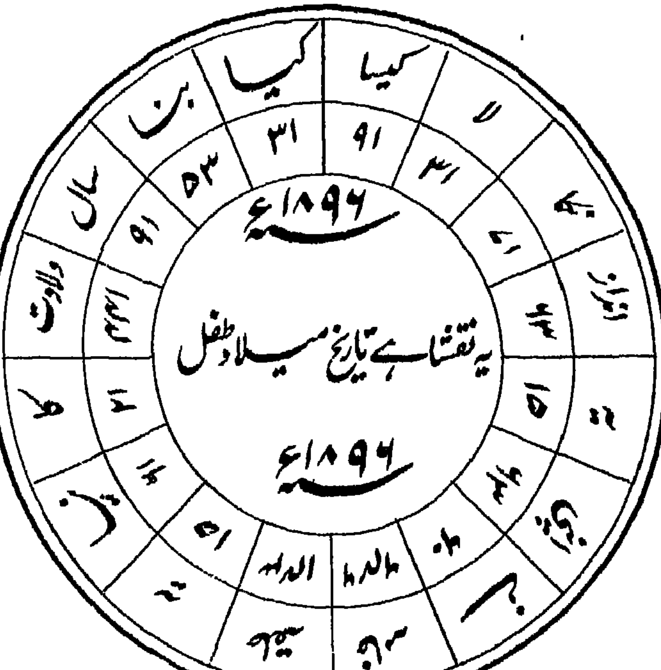
جستجو کی اسم تاریخی کی جب
یک بیک احباب بولے سب کہ ہان

فکر کی دریا مین تہا مین غوطہ زن
غیب سے آئی ندا یہ ناگہان

اے مظفر صاف کہدو تم یہی
نام تاریخی ہے - شاہنشاہ خان

سنہ ۱۳۱۳ھ

سنہ



ئلک - مرزا وحید الدین حیدر صاحب دہلوی حال مقیم حبیب گنج علی گڈھ [۵۱]

میرزا جی ہین یہ وحید الدین	نمکین شعر اور زبان شیرین
ہین شریف و نجیب و خوش اخلاق	پاک ہے صاف ہے نفیس مذاق
تہا وطن آپکا جہان آباد	ہائے دلی ہے اب کہان آباد
دلی دونون کی جان ہین مرزا	مرسٹون کے نشان ہین مرزا
ہین مقیم حبیب گنج جناب	اے شرر یہ بہی لوگ ہین کمیاب

تاریخ

وہ پسر نیک دیا حق نے مزمل خان کو	شور خلقت کی زبانون سے ہوا عش عش کا
فضل سے رب کے ہے وہ صاحب اقبال ایسا	ہوگا سر خم بحضور اوسکے ہر اک سرکش کا
پاک نظرون نے جو مولود کی صورت دیکہی	جلوہ حسن سے بس او سپہ ہوا عالم غش کا
چشم بد سے رہے محفوظ ملے عمر نوح	اوج پر نیر اقبال ہو اوس مہوش کا
لکہو مصرع سر بخواہ قلم رکے ئلک	بلبے کیا وقت ہے فرزند کی پیدایش کا
	۱۳۱۳ھ

۵۱ - آپنے حال مین اس جہان فانی سے رحلت فرمائی عید گاہ واقع موضع بہمورہی بزرگ قریب بہیکم پور مین مدفون ہین اونکی طرح اونکا مزار بہی نمونہ عبرت ہے - حق مغفرت کرے عجب آزاد مرد تہے

مقبول - محمد مستجاب اللہ خان صاحب رئیس بلونہ ضلع علیگڈہ

ہے تخلص جناب کا مقبول	جو کہا شعر ہو گیا مقبول
خاندانی امیر اور شریف	طبع والا ہے انتہا کی لطیف

وہو ہذا

ہوا مہر برج حمل سے نمایاں	صدف سے ہوا یا گہر آج پیدا
گلستان عزت مین ہی نخل خوبی	ہوا اوس شجر سے ثمر آج پیدا
مقابل نہو شیر اوس شیر نر کے	ہوا شیروانی پسر آج پیدا
ہوئی فکر تاریخ مقبول مجھکو	ہوا دل سے یہ شعر تر آج پیدا
لکھا کلک نے سر کو اپنے جھکا کر	ہوا شیر کے شیر نر آج پیدا
	سنہ ۱۳۱۳ھ

نور - منشی نور محمد خان صاحب ساکن کاسگنج ضلع ایٹہ

رہنے والے ہین کاسگنج کے نور	شاعری مین ہین کہنہ مشق ضرور
رونق بزم و جلسۂ احباب	گل تازہ بگلشن شاداب
گرم ہے انسے گرمی صحبت	اہل صحبت کو انسے ہے الفت

قطعہ تاریخ

للہ الحمد مزل جنان را | داد فرزند جلیل اکبر
مقدمش باد مبارک یارب | براب وجدّہ و عم و مادر
دیر ماناد بجاہ و دولت | طالعش باد سعید و یادر
نور پرسید چو سال تاریخ | گفت ہاتف کہ ہمایون اختر

۱۳۱۳ھ

جناب مولانا مولوی عبدالواحد صاحب متھروی اوستاد محمد فضل الحق صاحب بہادر

مولوی متقی حکیم و حلیم | مایۂ ناز ہر عقیل و فہیم
شرکت و بدعت زنام او ترسان | کرد بیعت بدست او ایمان
عالم و نائب رسول اللہ | دین و اسلام راست پشت و پناہ
قطعۂ تاریخ مرحمت فرمود | وقعت این کتاب را افزود
لب بہ توصیف او نمود خروش | گفت خدمتا کہ بس خاموش
خود سخن واو واو این اشعار | کہ نبودہ مجال من زنہار

وھو ہذا

غنچۂ خاطر من در چمن دہر شگفت | گشتم از مژدہ تولید بسی خورم و شاد

۵ - دیرمین پہونچی آخرمین درج ہوئی -

فکر تاریخ مرا بود سروش غیبی | گفت - ہمچون گل تازہ بجزل خان داد

سنہ ۱۳۱۳ھ

سخاؔ - منشی سخاوت حسین صاحب ساکن اٹاوہ

ہے سخاوت حسین نام انکا | اور تخلص جناب کا ہے سخا
ہین مکرم حسین کے بیٹے | رہنے والے ہین یہ اٹاوے کے
ہے لیاقت کلام سے ظاہر | فارسی کے ہین مستند شاعر

تاریخ

پر ضیا گردید عالم از شعاع آفتاب | کرد پنہان روی خود ظلمات تحت زیر نقاب
از خجالت زرد رو گردید ماہ پر زوال | چون تیمم وست شوید از ندامت پیش آب
طائران بانگ فقرو بہر انجم بر کشید | نعرۂ برخیز و مرغ سحر پیش غراب
بہر استقبال صبح آمدہ باد نسیم | خیر مقدم گفت گلہا از صدائی با صواب
قطرہا شبنم نمایش کرد بر اوراق سبز | از شعاع شمس بر بینا چون دُر خوش آب
واد بیداری مرا مرغ سحر از بانگ خویش | من کشادم ناگہان چشمان خود از نیم خواب
یک بیک دیدم چون این اسباب عیش و انبساط | گفتم از حیرت کہ بیدارم الٰہی یا بخواب
من نمیدانم کہ چون نیست این وفور انشراح | بر چگونہ روسیہ گشتہ الم خانہ خراب

۵۷ دیر مین پہونچی آخر مین درج کی گئی -

پس همان دم از سروش غیب آمد این ندا   بشنو از من حال این هنگامهٔ عشرت مآب
هست سرداری این آوان یکتای زمان   ذی حشم ذی رتبه و ذی مرتبت عالیجناب
مسند آرای حکومت زیب ده دیوان عدل   زینت صدر ایالت ناظم والاخطاب
معدن فیض عمیم و مخزن لطف عظیم   منبع عقل سلیم و عامل ام الکتاب
دُرّ دریای شرافت لولوی بحر حشم   گوهر شهوار و لعل بی بها با آب و تاب
حاتم دوران سکندر وقت جمشید زمان   در سخاوت در عدالت در فتوت لاجواب
از ازل پیدا نشد مثلش رئیس اندر جهان   بی عدیل و بی نظیر و بی مثال و لاجواب
تا چه گویم در ثنایش آنچه گویم کمتر است   زانکه اوصافش نگنجد در قیاس و در حساب
خواهش قلبیست اینک تا بگویم مطلعی   مطلع خورشید تا از شرم برگیرد حجاب

مطلع

آن سرآرای دولت ذی حشم گردون رکاب   در متانت از متینان زمانه انتخاب
اسم پاکش در جهان ظاهر قزل خان شده   از اولی العزمی خود جا یافت در ام الکتاب
اندرین ایام فرحت خیز از فضل خدا   یافت نور العین خوش اقبال در عهد شباب
آن چه نور العین کز نورش جهان پر نور شد   از خجالت خیره شد نور و ضیای ماهتاب
آن چه خوش اقبال کز اقبال او اقبال را   فخر و عزت وار شد چون ذره را از آفتاب
قرة العینین عالم گر بگویم میسزد   زانکه چشم آرزو بهرش نهد شیخ و شباب

از ظهور این مولد احسن جهان را فخر شد — ارزومندان شد اندازاین ولادت فیضیاب
چون صدای این نوید نغز بر گردون رسید — مشتری و زهره کرده رقص با چنگ و رباب
یا الهی بهره دراو را بکن از لطف پاک — زانبساط و خورمی و زعمر بجد و حساب
قائم و هم مستظل کن والدینش را برا و — با هزاران مکنت و حشمت الی یوم الحساب
شاد کن یارب قلوب خیرخواهان را مدام — قلب حاسد را بسوزان روز و شب همچون کباب
دوستانش را بکن شادان بفضل خویشتن — دشمنانش را بنه از قهر خود خانه خراب
در دعا مشغول بودم از خدا با التجا — ناگهان در پهلوم خورده دل من پیچ و تاب
پس بگفتا عطف کن رو ئے قلم را زین سواد — جانب تاریخ سال مولدش گردان شتاب
این چه گفتا قلب من هوشم به پرواز آمده — من کجا یارب کجا سال سعادت انتساب
اندرانم ملهم غیبی بگفتا صبر کن — هیچ مشکل نیست گو تاریخها در هفت باب
در شمار آید اگر سر حرف اول مصرعها — آشکارا سن شانی میشود عند الحساب
حرف پا هر مصرعهٔ اول اگر آید بیا — پس بیا و شم بوی تاریخ فارس چون گلاب
ار توگیری حرف سر هر مصرعهٔ ثانی بجا — بگرمی سمت دران یابی روان چون آب جر
اینکه نصف مصرعهٔ اول زمقطع گیر و آمده — درسن هجری که آن باشد ترازین و ستیاب
آخری نصف مصرعه چون زمقطع دست داد — آن ترشح کرد سال عیسوی مثل سحاب
بسکه چون خواهی که بینی سال بنگالی بیا — در حروف مقطع چون باشند بیرون از حساب
اربیا می مصرعها آداب و برخوردار را — هریکی گر حل کنی تاریخ فصلی را بیاب

۴ ۶۰۹ ۱۳۵۶ ۱۱ ۴۳
واو ہاتف این ندا از عیش و عشرت بے کجک

سنہ ۱۳۰۳ بنگلہ سنہ ۱۸۱۸ شابلی سنہ ۱۳۱۳ ھ سنہ ۱۳۰۵ فارسی

۶۷۵ ۳۰ ۶۶ ۱۸
ای سحا با دل میده غنچه از نخل گلاب

سمت ۱۹۵۲ بکرم سنہ ۱۸۹۶ ء سنہ ۱۳۰۳ ف

نقشہ ہفت تاریخہائے سنین مروجہ ہند

نمبر	اسم تاریخ	سنہ	کیفیت
۱	ہجری	سنہ ۱۳۱۳	از عیش و عشرت بعد دور کردن اعداد کجک یعنی تخرجہ
۲	عیسوی	سنہ ۱۸۹۶	از دمیده غنچه از نخل گلاب بعد شمول اعداد دل یعنی تعمیہ
۳	شابلی	سنہ ۱۸۱۸	از حروف سر ہر مصرع اولی۔
۴	فارسی	سنہ ۱۳۰۵	از حروف آخر مصرع اولی۔
۵	سمت	سمت ۱۹۵۲	از حروف سر ہر مصرع اخری۔
۶	فصلی	سنہ ۱۳۰۱	از شمول کردن آواب برخوردار ہ حرف با ہر مصرعہ۔
۷	بنگلہ	سنہ ۱۳۰۲	از الفاظ زائد ہر دو مادہ یعنی واو ہاتف این ابرو وای سحا با

۲۸ ۱۳

۲۲۱

مختصر فہرست کتب موجودہ محمڈن پریس علیگڈہ

مندرجہ ذیل کتب سعید احمد مالک مطبع محمڈن پریس سے بذریعہ قیمت طلب پارسل یا بہ ادائی نقد مل سکتی ہین

سفرنامہ روم و مصر و شام مولفہ شمس العلماء
مولانا شبلی (طبع دوم) معہ نقشہ سلطنت عثمانی
و تصاویر سلطان المعظم و عثمان پاشا ......
سادہ ...... عہ ـ مجلد ۱۲
اعجاز البیان فی لغات القرآن ـ قرآن شریف کا
ترجمہ پڑہانیکے لئے سب سے عمدہ کتاب ہے ـ ۱۲
...ن المسلمین حصہ اول ـ شکوہ ہند ـ دیوان حالی
مسدس حالی مصنفہ مولانا الطاف حسین صاحب حالی
مناجات بیوہ ـ حیات سعدی ـ حالات شیخ
سعدی مولفہ مولانا حالی ـ سیرۃ النعمان مصنفہ
مولانا شبلی (زیر طبع) مجموعہ نظم مولانا شبلی
مجموعہ طب منظوم جسمین رسالہ نبض و قارورہ
و تنظیم الادویہ شامل ہین ـ طالبان فن طب کے
لئے یہ کتاب بیحد مفید ہے اور درس مین داخل
ہونیکے قابل ہے ـ بنظر رفاہ عام قیمت بہی
قلیل رکہی گئی ۸
محمڈن کالج ڈائرکٹری (جسمین مدرسۃ العلوم کے
طلبہ و انتظام کے پورے حالات درج ہین) ۸
آئینہ سلیمانی ـ مکاتبات امام غزالی ـ

شرح قانون شہادت مصنفہ انریبل سید
محمد محمود صاحب سابق جج ہائی کورٹ .. ...
کتاب الجن والجان ـ جنون کے بیان مین مصنفہ
سر سید احمد خانصاحب بہادر ....
کتاب المحبۃ والشوق مصنفہ نواب محسن
الملک مولوی مہدی علیخان صاحب ۹
تحفۃ اللبیب در رد اہل صلیب .....
علم الحساب حصہ اول ـ حصہ دوم ـ حصہ سوم
شرح علم الحساب ـ رسالہ ابطال غلام ـ راہ نجات
تاریخ بدء الاسلام فارسی ـ حالات رسول خدا صلعم
تاریخ پٹیالہ معہ ذکر راجگان پنجاب .....
نظم الممالک ـ طریقہ حکومت سلاطین فرنگ ـ
حمائل شریف مصری مطبوعہ مطبع مصطفائی
جو منشی ممتاز علی صاحب مہاجر نے اپنے
اہتمام سے نہایت صحیح و خوشخط طبع کرائی
اور عدم غلطی اشتہار دیکر کل غلطیون کی
اصلاح کردی قیمت فی نسخہ سادہ ـ عہ مجلد ـ
پارہ عم مطبوعہ محمڈن پریس ـ نکات المناحت
پارہ الم ـ جوتش چندرکا ہندی ـ معما آسان

آیات بینات حصہ اول ـ ضوابط ۸ مسمریزم
روضۃ الاقطاب ـ

کتب مصنفہ مولوی نذیر احمد

مراۃ العروس ـ رویائے صادقہ ـ
بنات النعش ـ توبۃ النصوح ـ
محصنات ـ ایامی ـ ابن الوقت
تاریخ نادری ـ سوانح نور جہاں ـ بہار جلد
حسن البیان بجواب سیرۃ النعمان
اسلام ـ تاریخ ـ سوانح بیربل ـ فریب
بوڑھاپے کی شادی ـ اسلام اور اسکا بانی
سوانح شیطان ـ کربلا ـ جلوۂ جمال
رسید بہی جو زمینداران و نمبرداران کو نہایت
کار آمد ہے ....

طبقۂ ثانیہ معمولات جمالیہ جمال السالکین ـ
علم اسلام ـ اقبال نامۂ ترک
سیزدہ سالہ حکومت سلطان عبد الحمید خان
تشریح الحروف ـ صفوۃ المصادر
رسالہ تقلید و عمل بالحدیث ....
طریقۃ الصلوٰۃ ـ اسرار الصلوٰۃ
الف لیلہ ـ اعجاز التنزیل ـ
تاریخ اندلس یعنی کارنامۂ مور ......

کان جواہر

کتب مولفہ بابو پیارے لعل صاحب
زمیندار بہرو ٹھاڈا کخانہ ہردوا گنج ضلع علیگڈھ
ان کتابونکی تعریف ولایت تک چھپی ہے
جوہر عجیب ـ جوہر مشاہیر ـ جوہر حکمت
جوہر حیوانات ـ دلائل ارسطو ـ جوہر ریاضی
جوہر نباتات ـ جوہر باغبانی ـ

محمدن پریس علیگڈھ

مطبع ہذا مین ہر قسم کی کتابین و نقشہ جات رنگین
و سادہ نہایت ارزان قیمت پر عمدہ طور سے چھپ سکتے
ہین ـ سادہ اور عمدہ چھپائی کا نرخ حسب ذیل ہے ـ

[illegible]	[illegible]	۱۲	۳۵	۴۰	۴۵	۵۵
[illegible]	[illegible]	۱۲	۳۰	۵۵	۴۰	۵۰
[illegible]	[illegible]	۱۵	۲۵	۵۰	۵۵	۱۲
[illegible]	۲۴ ـ ۲۰	۱۸ ـ ۱۴	۲۴ ـ ۲۴	۳۰ ـ ۲۴	۲/۴ ـ ۳۴	۲/۴ ـ ۳۶
[illegible]	[illegible]	″	″	[illegible]	″	″

المشتہر ـ سعید احمد مالک مطبع محمدن پریس علیگڈھ